© rasailojaraid.com

انا للّٰہ وانا الیہ راجعون

مولانا مجاہد الحسینی

مولانا حافظ سید عطاء المحسن بخاری رح

ایک سحر بیاں خطیب، قادر الکلام شاعر اور صاحب طرز ادیب

اللہ تعالیٰ نے بعض شخصیات کو خاص محاسن و اوصاف سے متصف کیا ہے انہی میں سے امیر شریعت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی ذات گرامی تھی کہ برصغیر پاک و ہند میں ان سے بڑا سحر بیان خطیب اور قاری قرآن حکیم شاید ہی گزرا ہو۔ شاہ صاحب تلاوت کرتے تو قرونِ اولیٰ کے مقدس دور کا نقشہ آنکھوں کے سامنے آجاتا، شاہ صاحب کی تلاوت سن کر مکہ کی گلیوں اور طائف کے بازاروں میں کی گئی صدیوں قبل کی تلاوت کی حلاوت محسوس ہونے لگتی حضرت امیر شریعت کی تلاوت سننے مسلم اور غیر مسلم سبھی دیوانہ وار آتے تھے اور ساری ساری رات بیٹھے محو سماعت ہوتے۔ شاہ صاحب کی ذات گرامی دور حاضر میں قدرت کا ایک معجزہ اور منفردانہ خصوصیات کا پیکرِ جمیل تھی۔ اور کمال یہ کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ محاسن و اوصاف حضرت امیر شریعت کی اولاد میں بھی خوب مرتکز کئے گئے ہیں۔

حضرت امیر شریعت کے بڑے فرزند علامہ سید ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی ذات اور شخصیت بھی انہی محاسن کی آئینہ دار تھی وہ ایک متبحر عالم دین بلند پایہ شاعر اور ادیب تھے ان کے علمی تفوق کا اندازہ ان کی گرانقدر تصانیف سے ہی لگایا جاسکتا ہے خود حضرت امیر شریعت اپنے بڑے فرزند کے علم و فضل کے معترف اور اپنی مجالس میں اس امر کا برملا اظہار بھی کیا کرتے تھے۔ علامہ سید ابوذر بخاری کی وفات کے بعد حضرت امیر شریعت کے جانشین ثانی مولانا حافظ سید عطاء المحسن مقرر ہوئے انہوں نے نوعمری میں ہی جس سلیقے اور ماہرانہ قیادت کے ساتھ اپنے والد گرامی امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے مشن کی تبلیغ اور توسیع کے سلسلے میں اور اسے مقبول عام بنانے کے لئے جو خدمات انجام دی ہیں وہ ہماری تاریخ ملت کا لائق صد افتخار کارنامہ ہے انہوں نے مجلس احرار اسلام کے احیاء اور عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے شب و روز ایک کر دیئے تھے۔ خصوصاً قادیانی فتنے کے تعاقب اور سد باب کے سلسلے میں انہوں نے ان کے مربیوں اور اس خود کاشتہ پودے کے کاشتکاروں کے دیس لندن میں عظیم الشان ختم نبوت کانفرنسیں منعقد کر کے امت مسلمہ کو فتنۂ قادیانیت کی اسلام دشمن سرگرمیوں اور اس کی خطرناک سازشوں سے باخبر کرنے کی بھرپور کوشش کی اس کے ساتھ ساتھ مولانا سید عطاء المحسن شاہ بخاری نے اسلام کے صحیح عقائد و نظریات کی تعلیم اور مسلمانوں کی تربیت کےلیے بھی مختلف مقامات پر کئی معیاری درسگاہیں قائم کرنے کی بھی لائق صد تحسین خدمات انجام دی ہیں۔

مولانا سید عطاء المحسن شاہ بخاری نے بھرپور جوانی کے ایام میں اللہ کے دین اور تعلیمات حضور خاتم

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

الرسل صلی اللہ علیہ وسلم کے فروغ کے لیے ایسے وقف کئے کہ آپ کی صحت متاثر ہو گئی اور مختلف بیماریوں کے حملہ کے باوجود آپ نے مقدس مشن کی تکمیل میں لیل و نہار ایک کر دیئے تھے کہ ذیابیطس کے شدید حملے کے باعث صاحب فراش ہو گئے پھر لاہور اور ملتان کے مختلف ہسپتالوں میں زیر علاج رہے اور گذشتہ دنوں ۱۲ نومبر ۱۹۹۹ء کو آپ نے بھی داعیٔ اجل کو لبیک کہہ دیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مولانا سید عطاء المحسن بخاری مجلس احرار اسلام پاکستان کے صدر، کئی دینی مدارس کے مہتمم، ماہنامہ نقیب ختم نبوت ملتان کے ایڈیٹر، بہت سی علمی کتابوں کے مصنف، شاعر اور لاہور کے ایک روزنامے میں شگفتہ کالم نویس تھے۔ سید عطاء المحسن بخاری کی تقریر و خطابت میں حضرت امیر شریعت کے خطیبانہ شکوہ اور مولانا ابوالکلام آزاد اور چودھری افضل حق کے انداز تحریر کی جھلک نظر آتی تھی وہ مختصر اور چھوٹے چھوٹے جملوں میں بات مکمل کر دیتے۔ ان کی گفتگو اور تحریر میں شگفتگی نمایاں ہوتی تھی۔ دقیق نویسی سے ہمیشہ مجتنب رہے سادہ زبان اور عام فہم انداز تحریر ان کا خاصا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے واقعی انہیں بہت سے اوصاف و محاسن کا حصہ وافر عطا کیا تھا۔ وہ اپنے بڑے بھائی کی طرح اپنے والد گرامی کا چلتا پھرتا پیکر تھے لوگ انہیں امیر شریعت کا نقش ثانی قرار دیتے اور انہیں دیکھ کر روحانی تسکین حاصل کیا کرتے تھے۔ گذشتہ دنوں یہ روح افروز سہارا بھی ٹوٹ گیا، اور مطلع علم و فضل کا یہ درخشندہ آفتاب بھی ملتان میں غروب ہو گیا۔

مولانا حافظ سید عطاء المحسن شاہ بخاری کی بھی ان کے والد ماجد امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری اور بڑے بھائی علامہ سید ابوذر بخاری کے پہلو میں تدفین ہوئی۔

خدا بخشے بہت سی خوبیاں تھیں مرنے والے میں

اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اپنے خاص جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور پسماندگان کو صبر و استقامت کے ساتھ ان کی روشن کی ہوئی شمع کی تابندگی تیز تر کرنے کی توفیق سے نوازے آمین۔

(ماہنامہ صوت الاسلام دسمبر ۱۹۹۹ء)

دعاء صحت

احباب و قارئین سے درخواست ہے کہ ہمارے ان مہربانوں کے لئے خصوصی طور پر دعاء صحت فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں شفاء کاملہ عطاء فرمائے۔ (آمین)

- محترم سالار عبدالعزیز صاحب۔ سیالکوٹ
- محترم حکیم محمد صدیق تارڑ صاحب۔ مریدکے
- حاجی غلام حیدر رمند نصیر صاحب۔ ماہڑہ ضلع مظفر گڑھ
- محترم ابوہندہ محمد عبداللہ معمار۔ (رکنِ احرار ملتان)
- حاجی غلام نبی صاحب (ساکن کوٹ قیصرانی، تونسہ) نشتر ہسپتال ملتان
- محترم قاضی محمد طاہر علی ہاشمی صاحب حویلیاں (ہزارہ)
- محترم مولانا سید سلمان احمد عباسی (ٹوبہ ٹیک سنگھ)
- حضرت مولانا شفیق الرحمن درخواستی

© rasailojaraid.com